بسم الله الرحمن الرحيم

یاحسن　یاعلي　یامحمد　یافاطمة　یاحسین

اے محمد باقر　-　اے محمد باقر

کہتے تھے عابد مضطر، آنکھوں سے لہو برسا کر

رکھنا ہے خیال سکینہ، دکھ اس کے غم ہی سہنا، جب روئے وہ گھبرا کر، تم سایہ کرنا سر پر

زنجیر میری قسمت ہے، اور دھوپ میں بھی شدت ہے، جلتی ہوئی اس بیڑی پر، تم اشک بہانا دلبر

تم ساتھ پھپھی کے چلنا، جو کہدیں وہ سن لینا۔ تم ہاتھوں کو پھیلانا، بن جانا ان کی چادر

جب مادر اصغر روئے، جب تک نہ سکینہ سوئے، تم ایسے جاگتے رہنا، جس طرح چاند فلک پر

کلام : ریحان اعظمی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

جب تم کوپیاس ستائے ، اورپانی بھی مل جائے ، لے جانا تم وہ پانی ، پہلے قبر اصغر پر

کمسن ہے ابھی توکیا ہے ، تو حیدر کا پوتا ہے ، تم لاج ہماری رکھنا ، چلتے رہنا کانٹوں پر

زندان میں جب ہوجانا ، درّوں سے نہں گھبرانا ، ڈٹ جانا ظلم کے آگے ، خطبات ہمارے سنکر

ریحان وہ کمسن بچہ ، جب قید ستم میں پہنچا ، تیور تھے علی اکبر کے ، عابد نے کہا لپٹا کر

کلام : ریحان اعظمی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی